مانمن خبریں

نمبر 36_21، مئی 2015

جی سی این نشریاتی منسٹری کو نیست میں سے وجود بخشا گیا

اچھی اور شادمان فریکوینسی سے ناضرین کی زندگیاں تازہ دم ہو جاتی ہیں

جی سی این کے زندگی سے بھرپور پروگرام ناضرین کی جانوں پر روشنی نچھاور کرتے اور تقریباً ۱۷۰ ممالک میں خدائے خالق اور یسوع مسیح کی تشہیر کرتے ہیں۔تصویر، اوپر سے،نیویارک سٹی میں نشریات کے پہلے دن صلیب کی شکل کی روشنی امپائر سٹیٹ بلڈنگ پر نمودار ہوئی ؛ درمیان میں، بائیں طرف سے، سی این این کی جانب سے ڈاکٹر جے راک لی کے یوگنڈا گاسپل کروسیڈ کی رپورٹ نشر کی گئی؛ جی سی ان کی بنیادرکھے جانے اور افتتاح کی تقریب؛ اسرائیل یونائیٹڈ کروسیڈ ؛ نیچے ، این آر بی انٹرنیشل کرسچ میڈیا کنونشن۔

جی سی این (صدر:ایلڈر بوعز جے لی)نے ہمیشہ کی طرح اس سال پھر سالانہ این آر بی انٹرنیشل کرسچن میڈیا کنونشن 2015میں بھی شرکت کی ۔ نیشنل ریلیجیس براڈکاسٹرز(این آر بی) کا قیام مسیحیوں کے نشریاتی حقوق کے تحفظ اور مفاد کے لئے عمل میں آیا تھا اور سالانہ کنونشن کا انعقاد کیا جاتا ہے تا کہ وہ ٹیکنالوجی اور پروگراموں کا ایک دوسرے کے ساتھ تبادلہ کر سکیں اور دیگر مسیحی نشریاتی اداروں کیساتھ رفاقت قائم کر سکیں۔

2015میں، گیلارڈ اوپریلینڈ ریسارٹ اینڈ کنونشن سینٹر نش وِلے ، ٹی این ، امریکہ میں 23فروری سے 26تک کنونشن کا انعقاد کیا گیا جی سی این (www.gnctv.org)اپنی بے شمار مشمولات کی نمائش کرتا ہے اور ٹیکنالوجی پیش کرتا ہے ، اس کی این آر بی اور باا ثر مسیحی بشریاتی اداروں اور قائدین کے ساتھ اچھی رفاقت ہے اور اس نے پانچ ممالک میں آٹھ تنظیموں کیساتھ شراکت کے معاہدہ پر دستخط کئے ہیں۔

سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی جی سی این کے بانی اور بورڈ چیئر میں ہیں اور ہمارے چرچ کے اِفتتاح کے وقت سے ہی انہیں یقین تھا کہ نشریاتی بشارتی خدمت انجیل کی بشارت میں اور خدا کے قدرت بھرے کاموں کی تشہیر میں نہایت موثر ہو سکتی ہے ۔انہوں نے اس کیلئے دعا کی اور بالآخر یکم جنوری 2000میں جب نئے ہزار سالہ کیلنڈر کا آغاز ہوا تو انہوں نے مانمن ٹی وی (موجودہ GCN ٹی وی کا آغاز کیا۔

ایلڈر جونی جے کَم ، ڈائریکٹر جی سی این نے این آر بی کنونشن کے بارے میں سُنا اور فروری 2000میں انہوں نے نمائش میں حصہ لیا۔ وہاں انہوں نے نشریاتی خدمت میں ترقی کے بے شمار ذرائع دیکھے اور اُن لوگوں سے ملاقات کی جو جی سی این کے ساتھ معاونت کر سکتے تھے۔

این آر بی کنونشن میں جی سی این کے ارکان نے کئی لوگوں سے ملاقات کی اور ایسے لوگوں سے رابطہ کیا جو سمندر پار ممالک میں ڈاکٹر جے راک لی کے کروسیڈز کی تشہیر کر سکتے تھے اور انہوں نے دنیا بھر میں کروسیڈز کی تشہیر شروع کر دی ۔جولائی 2000سے جی سی این نے ڈاکٹر جے راک لی کے سمندر پار کروسیڈز براہِ راست نشر کرنا شروع کئے اور اس طرح یہ تجربہ کئی لوگوں تک جا پہنچا جو شخصی طور پر شریک نہیں ہو سکتے تھے ، اور اُس فضل اور قدرت بھرے کاموں کو بذریعہ ٹی وی سکرین دیکھ پائے ۔بالخصوص یوگنڈا گاسپل کروسیڈ 2000کی خبر سی این این نے نشر کی اور روسی یونائیٹڈ کروسیڈ 2003کو ٹی بی این روز نے نشر کیا جس کی بدولت مانمن ٹی وی دنیا بھر میں متعارف ہوگیا۔

2004میں دنیا بھر کے متعدد مسیحی نشریاتی قائدین نے مانمن سینٹرل چرچ کا دورہ کیا اور اُن کے ساتھ جی سی این (گلوبل کرسچن نیٹ ورک) کا الحاق ہوا۔2005میں جی سی این نے ایک مقامی کارپوریشن قائم کی اور نیویارک میں بطور عوامی ٹی وی اپنا پروگرام نشر کرنا شروع کیاجس کا مواصلاتی آلہ (ٹرانسمیٹر) امپائر سٹیٹ بلڈنگ نیویارک سٹی پر لگا ہوا ہے۔

بعد ازاں ، مواصلاتی سیارہ اور انٹرنیٹ کے ذریعہ کروسیڈ کی نشریات کے ساتھ جی سی این نے ڈی آر کانگو، نیویارک ، امریکہ ، اسرائیل اور ایسٹونیا میں ڈاکٹر جے راک لی کے کروسیڈز کیلئے کلیدی کردار ادا کیا۔ ستمبر2009میں بالخصوص اسرائیل یونائیٹڈ کروسیڈ جو انٹرنیشل کنونشن سینٹر یروشلیم میں منعقد ہوا تھاتقریباً 220سے زاید ممالک میں 33نشریاتی اداروں نے براہِ راست نشر کیا۔

پاسٹر ہیجِن لی کو اکتوبر 2013میں جنرل ڈائریکٹر مقرر کیا گیا۔ اس وقت سے انہوں نے روحانی تنظیمی طاقت کو اور محبت کے ساتھ اتحاد کو فروغ دیا۔ مزید برآں، انہوں نے خدا داد صلاحیتوں کیساتھ نئے پروگراموں کا آغاز کیا اور ناضرین کی عظیم تر محبت اور مفاد میں ایک نئی شروعات کی ۔جی سی این کے مختلف نوعیت کے پروگراموں نے مثبت احساس کو جنم دیا اور دنیا بھر میں ناضرین کی زندگیوں میں تبدیلی آئی۔

ایک روسی نشریاتی ادارہ TBN (صدر:پاسٹر اِگور نیکیتن) نے کہا ٹی بی این روس کے ناضرین ہر ماہ ہزاروں گواہیاں اور شکر گزاری کے خطوط لکھ کر بھیجتے ہیں ، اور ہم اُن کی متاثر کُن داستانیں سُنتے ہیں جو اُن کوڈاکٹر جے راک لی کی بیماروں کے لئے دعائوں کے وسیلہ خدا کے کاموں کے تجربات کی بابت ہوتی ہیں ، علاوہ ازیں اُن کے کلام اور قدرت بھرے کاموں کے ظہور کے بارے میں ہوتی ہیں ۔اس کے علاوہ ، اینلیس ٹی وی کو بھی سارے لاطینی امریکہ میں سے شکرگزاری کے خطوط موصول ہوئے ہیں جو اُن لوگوں کی طرف سے ہیں جنہیں جی سی این پروگراموں کے ذریعہ برکت اور شفا ملی اور اُن میں سے کئی لوگوں نے مانمن ذیلی شاخ چرچ لاطینی امریکہ میں یا مانمن سینٹرل چرچ میں رُکنیت اختیا رکر لی ہے۔

اب جی سی این اپنے پروگرام اور کلیسیائی عبادات کو 170سے زاید ممالک میں دنیا کے صفِ اوّل کے نشریاتی اداروں کے اشتراک سے نشر کر رہا ہے ۔پس سمندر پار چرچ کی شاخیں بھی مرکزی چرچ کی عبادتت میں اِن نشریات کے ذریعہ شامل ہوسکتی ہیں (یا وقت کا فرق ہونے کی وجہ سے وہ ان کی ریکارڈنگ دیکھ سکتے ہیں)۔ ایسا کر کے وہ مرکزی چرچ کے ساتھ روح کے یکساں بہائو میں شامل ہو جاتے ہیں۔

جی سی این بائبل مقدس کے اختیار اور زندہ خدا کو اُن لوگوں پرظاہر کرنا جاری رکھے گا جو اِس اخیر زمانہ میں رہ رہے ہیں اور اس طرح سے خداوند کے ارشادِ اعظم کی نمایاں طور پر تکمیل ہو گی۔

"تُو خون نہ کرنا"

"تُو خون نہ کرنا" (خروج ۲۰:۱۳)

دس حکموں میں خدا اپنے بچوں کو حکم دیتا ہے کہ خون نہ کریں۔اس کا صرف یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم دوسروں کی جان نہ لیں بلکہ یہ ہمیں روحانی خون ریزی سے بھی روکتا ہے۔جب تک لوگ روحانی قتل کو نہیں جانتے وہ شاید یہ سوچیں کہ انہوں نے کبھی کوئی قتل نہیں کیا اور اعتماد کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ اِس حکم کی پابندی کر رہے ہیں۔ کیا یہ حکم واقعی مانا جا رہا ہے؟ آئیں اب اس چھٹے حکم میں "قتل" کے تین معنوں پر بات کرتے ہیں "تُو خون نہ کرنا۔"

1۔ کسی کی جان لے لینا

ہر شخص کسی کی جان لے کر قتل کرنے کو نہایت گھنونا گناہ سمجھتا ہے ۔ لیکن ہمیں ایک اور بات یاد رکھنی چاہئے کہ یہاں پر کسی کو مار ڈالنا، خود کشی کرلینا وغیرہ بھی قتل ہے۔

زندگی اور موت پر پوری طرح اختیار صرف خدا ہی کو حاصل ہے ، اس لئے ہم اپنی جان محض اِس لئے نہیں لے سکتے کہ یہ ہماری جان ہے ۔یہی وجہ ہے کہ خود کشی بھی قتل جیسے اُسی گناہ کے زمرے میں آتی ہے ، جیسا کہ حمل ضائع کرنا بھی ہے۔

والدین کو کوئی حق نہیں کہ ماں کے پیٹ میں بچے کو ہلاک کر ڈالیں۔ قتل بذاتِ خود بڑا گناہ ہے ، اور اس کے علاوہ ، والدین ہوتے ہوئے کسی بچے کی جان لینا بھی گناہ کا عمل ہے اور اس بات کو بالکل ٹھیک سمجھ لینا چاہئے۔

2۔ بھائیوں سے عداوت رکھنا

ہم ۱ -یوحنا۳:۱۵ میں پڑھتے ہیں کہ ،"جو کوئی اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ خونی ہے اور تم جانتے ہو کسی خونی میں ہمیشہ کی زندگی موجود نہیں رہتی۔" یہ کس شخص کا اپنے دل میں کسی دوسرے سے نفرت کرنا ہے لیکن خدا کہتا ہے کہ یہ بھی خون یعنی قتل ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ قتل کی بنیاد دراصل نفرت پر ہی ہوتی ہے ، پس ، عداوت قتل کی جڑ ہے ۔جب دل میں عداوٹ بڑھ جائے تو ممکن ہے کوئی شخص عمل میں بھی بدی کرے اور بالآخر ہو سکتا ہے قتل بھی کر دے۔

جیسا کہ پیدایش ۴ باب میں درج ہے ، قائن پہلا شخص تھا جس نے انسانی تاریخ میں کسی کو قتل کیا۔ اس کی جڑ عداوت یا نفرت تھی ۔خدا نے اُس کی وہ قربانی قبول نہ کی جو اُس نے نافرمانی سے گزرانی تھی، بلکہ خوشی سے ہابل کا کی قربانی قبول کی جو فرمانبرداری میں گزرانی گئی تھی ۔یہ دیکھ کر قائن کا دل میں ہابل کے خلاف نفرت اتنی بڑھی کہ آخر کار اُس نے اپنے بھائی ہابل کو قتل کر دیا۔

بھائی سے عداوت رکھنے والا شخص اگر غصہ کرے ، اُس پر لعنت کرے ، اس سے جھگڑا کرے ، اس سے حسد کرے ، اُس کی عدالت کرے اور الزام لگائے ، اور اُس کے کمزوریاں یا خطائیں دوسروں میں پھیلاتا رہے ۔ تو ممکن ہے وہ اُسے دھوکا بازی میں نقصان بھی پہنچائیں۔ بعض اوقات وہ اس کے ساتھ دشمنی رکھیں اور اُس کے ساتھ میل جول نہ رکھیں۔ یہ سب بدی کے کام ہیں جو دل کی نفرت سے جنم لیتے ہیں اور روحانی قتل ہیں (متی ۵:۲۱-۲۲)۔

عہدِ عتیق کے دوران ، پاک روح ہنوز نازل نہیں ہوا تھا، اس لئے لوگوں کے لئے اپنے دلوں کا ختنہ کرنااور مقدس بننا آسان نہیں تھا ۔ لیکن عہدِ جدید کے دوران ہمارے دلوں میں پاک روح ہے اور وہ ہمیں قوت دیتا ہے کہ اپنی گناہ آلودہ فطرت کو اپنے دلوں سے دور کر لیں۔ پس، ہم نفرت اور قتل یعنی خون کی جڑوں کو بیک وقت اپنے دلوں سے مکمل طور سے دور کر سکتے ہیں، بے شک۔جب ہم گناہ اور بدی کو دور کر کے اس کی جگہ کامل محبت لاتے ہیں تو ہم خدا کی محبت اور برکات پا سکتے ہیں۔

3۔ کسی کو ٹھوکر کھلانا

ٹھوکر کھلانے کا مطلب ہے کسی شخص کو چلتے یا دوڑتے ، کہیں جاتے میں پائوں اٹکانا، اور تقریباً گرا دینا۔روحانی طور پر کسی کو ٹھوکر کھلانے کا مطلب ہے دوسروں کو سچائی سے گمراہ کر کے اُن کو برگشتگی کی طرف لے جانا۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

فرض کریں کوئی رُکن اپنے گروپ لیڈر کو یہ کہہ کر سوال کرتا ہے، "اتوار کو میرا ایک خاندانی تہوار ہے ۔کیا میرے لئے اتوار کو عبادت میں نہ آنا ٹھیک رہے گا؟" اب اگر لیڈر یہ جواب دے، "اگر اتنا ہی ضروری ہے تو آپ کے پاسخداوند کے دن کو نہ ماننے کے سوا اور کوئی حل نہیں ہے ۔" اس معاملہ میں وہ لیڈر اُسے موت کی راہ پر لے جا رہا ہے ، اور اسی لئے یہ روحانی قتل ہے ۔فرض کریں ایک اور رُکن کو پیسوں کی ضرورت ہے اور وہ لیڈر سے سوال کرے کہ ،"مجھے تھوڑے وقت کیلئے کچھ رقم چاہئے اور میں جلد واپس کر سکتا ہوں ، اس لئے اِس ذاتی مقصد کیلئے مجھے چرچ کے پیسوں میں سے کچھ پیسے ادھار لے لینے دیں۔" اب اگر لیڈراُسے یہ سکھائے کہ اگر وہ پیسے واپس کر دے گا تو ٹھیک ہے ، تو یہ بھی براہِ راست خدا کی مرضی کے خلاف ہے لہٰذا یہ بھی ٹھوکر کھلانے کا باعث ہے۔

دوسرے الفاظ میں، کسی شخص کو ناراستی سکھانا اور کسی شخص کو زندگی کی راہ سے دور کر دینا روحانی قتل ہے۔ بعض اوقات ہو سکتا ہے کہ ہم کسی رُکن کو غلط ہدایت دیں اور اُسے بہت مشکل میں پھنسا دیں۔ یہ ہرگز قابلِ قبول نہیں ہے ، اور جب ہمیں یقین نہ ہو کہ درست جواب یا درست ہدایت کیا ہے تو ہم اُس شخص کو صرف یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم جواب دریافت کریں گے اور بعد میں اُسے بتا دیں گے ۔اور پھر ہم اس کے بارے میں دعا کر سکتے اور کسی شخص سے پوچھ سکتے ہیں جس کے بارے میں امکان ہو کہ اُسے جواب معلوم ہے۔ ایسا کرکے بھی ہمیں درست جواب ہی دینا چاہئے۔

بُرے الفاظ کے ساتھ دوسروں کی عدالت کرنا اور الزام لگانا بھی روحانی قتل ہے اور شیطان کی عبادت گاہ بنادینا اور دوسروں کو بُرا بھلا کہنا اور اکیلا چھوڑ دینا بھی قتل ہے ۔اس سے بھائی کو بھائی سے نفرت ہو جائے گی اور ایک دوسرے کے خلاف بدی کے اعمال کا امکان ہو گا۔ زیادہ اہم بات یہ ہے کہ اگر کوئی تحقیر آمیز الفاظ کسی کے لئے پھیلاتا ہے ، کسی پاسٹر یا چرچ کے خلاف، تو خدا یقیناً اُسے اس بات کے لئے جواب دہ ٹھہرائے گا۔ لیکن بعض لوگ اپنی وجہ سے اپنی بدی کی وجہ سے ہی ٹھوکر کھاتے ہیں ۔ یسوع نے صرف سچائی کے اعمال کئے ، لیکن یہودیوں نے اپنی بُری عادات کی وجہ سے یہوداہ اسکریوتی کو ٹھوکر کھلائی ۔اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں دوسرے شخص کی خطائوں یا کمزوریوں کی وجہ سے چرچ نہیں جاتا ، تو ایسا نہیں کہ اُس نے کسی اور کے سبب سے ٹھوکر کھائی ہے ،بلکہ وہ اپنی ہی بدی میں ٹھوکر کھا تا ہے۔

بعض لوگ خدا کو اس لئے چھوڑ دیتے ہیں کیونکہ جس شخص کی بابت اُن کو یقین تھا کہ اس پر اعتماد کیا جا سکتا ہے وہ اُن کے اعتماد کو کسی ناراستی کی وجہ سے ٹھیس پہنچاتا ہے ۔ مثال کے طور پر،اعتماد کی وجہ سے وہ کسی شخص کے لئے تحفظ کا ذریعہ بن جاتے ہیں ۔ بعد ازاں ، وہ اس کی وجہ سے تکلیف اٹھاتے ہیں۔ لیکن اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اُن کا ایمان حقیقی ایمان نہیں تھا۔ بائبل مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ بیگانہ کے قرض کا ضامن نہ ہو، اور اُن کو چرچ میں سکھایا جاتا ہے کہ ایمانداروں کے درمیان ادھار کا لین دین نہ رکھا جائے ۔لیکن وہ سچائی کا امتیاز کرنے میں ناکام رہتے ہی اور نافرمانی کرتے ہیں ۔ اس لئے خدا سے منہ موڑ لینے کی بجائے ، اُن کو توبہ کرنی چاہئے۔

علاوہ ازیں، اگر کوئی دوسرے شخص کی عدالت کرے اور الزام لگائے اور ٹھوکر کھلائے ، تو امکان اس بات کا ہو گا کہ وہ اپنے بُرے اعمال کی وجہ سے دوسروں کو ٹھوکر کھلائیں گے۔اگر اُن میں واقعی سچا اور راست دل ہو گا اور حقیقی ایمان ہو گا تو اگرچہ وہ دوسروں کی بُرائیاں دیکھیں، تو بھی وہ اُن کے لئے رحم اور ترس رکھیں گے اور اُن کیلئے دعا کریں گے۔

بعض لوگ خدا کے کلام کی منادی سے ٹھوکر کھاتے ہیں۔ جب منادی کرنے والے دہ یکی کی بات کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جب ہم پوری دہ یکی دیں تو برکت پائیں گے، وہ شاید پریشانی محسوس کریں اور سوچیں کہ چرچ تو ہمیشہ پیسے دینے پر ہی زور دیتا ہے ۔جب چرچ خدا کی قدرت کے کاموں کا ذکر کرتا ہے تو بعض لوگ جسمانی سوچوں کی وجہ سے یقین نہیں کرتے اور اپنے دلوں میں پریشان کُن سوچیں لاتے ہیں ۔ اگر اُن کے دلوں میں بھلائی ہو اور وہ سچائی کو قبول کریں تو وہ خدا کے کلام کے سبب سے ٹھوکر نہیں کھائیں گے ۔بہرحال، چونکہ وہ تاریکی میں رہتے ہیں اس لئے خدا کے کلام کے سبب سے ٹھوکر کھاتے ہیں جو کہ نُور ہے (متی ۱۱:۶؛ یوحنا۱۱:۱۰)۔

کوئی شخص کمزور ایمان اور دل میں اپنی بدی کی وجہ سے ٹھوکر کھاتا ہے ۔لیکن،جو کوئی اپنے بھائی کو ٹھوکر کھلاتا ہے اس کی ذمہ داری بھی اسی پر عائد ہوتی ہے۔جب ہم سچائی سکھاتے ہیں، تو ہمیں دانشمند استاد ہونے کی ضرورت ہے جو سننے والوں کے ایمان کے درجہ کے مطابق ہو۔ اگر آپ کسی نومرید سے کہیں جس نے ابھی ابھی خداوند کو قبول کیا ہو اور پاک روح پایا ہو، "شراب اور سگریٹ پینا چھوڑ دیں اور اتوار کے دن اپنی دکان نہ کھولا کریں۔" تو یہ ایسا ہی ہو گا جیسے کسی نولود بچے کو گوشت کھلانے کی کوشش کرنا۔اگرچہ مجبور کرنے پر وہ فرمانبرداری کریں تو بھی اسے بوجھ محسوس کریں گے اور ہو سکتا ہے وہ چرچ آنا بھی چھوڑ دیں۔

اگر ہم خداوند سے اور جانوں سے حقیقی محبت رکھتے ہیں تو ایک ایک کہی جانے والی بات میں بھی محتاط ہوں گے تا کہ کوئی ٹھوکر نہ کھائے بلکہ اُسے فضل اور ترقی ملے ۔ہم اُسے امید اور مضبوطی دے کر خدا کے کلام پر عمل کرنا سکھائیں گے ، نہ کہ بوجھ بنا کر اور کسی شخص کے لئے مخالفت کا سبب بنا کر۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو ،اگر آپ کسی شخص سے پیار کرتے ہیں ، ہو سکتا ہے کہ اُس کے داغ اور قصور آپ کو صاف صاف نظر نہ آتے ہوں (۱-یوحنا۴:۱۱)۔اگرچہ آپ اُس میں بڑی زیادہ خطا پائیں ، تو بھی آپ اس کے لئے ترس اور رحم کا جذبہ رکھیں گے اور ایمان کے ساتھ اس پر نگاہ کر کے اس کی مضبوطی چاہیں گے تا کہ وہ تبدیل ہو جائے ۔مجھے امید ہے کہ آپ پوری طرح نفرت کو دور کر کے سب سے محبت کر کے خداوند سے پیار کریں گے جو اپنے دشمنوں سے بھی پیار کرتا ہے ۔میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ ایسا کر کے آپ جلال میں سکونت کریں گے اور آسمان پر آفتاب کی مانند چمکیں گے۔

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گُرو ڈونگ 3، گرُو۔گو، سیول کوریا(848-152)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومُن وِن

اُن کی بیوی ڈیکنس چورونگ ہیو اپنے دوسرے بیٹے ہانکیول اور اپنے بڑے بیٹے کیپیئم کے ساتھ

"کولہے کی کھسکی ہوئی ہڈی سے شفا ملی"

ڈیکن ڈونگپِل لی، عمر ۴۰ سال ، گوانگجو مانمن چرچ، جنوبی کوریا

۳مارچ ۲۰۱۵ کو میں نے بیک وقت دو صندوق اٹھا لئے ۔اسی لمحہ ایسا محسوس ہوا جیسے میری کمر میں سے کوئی چیز کھسک گئی ہے ، جو کہ بہت ہی عجیب بات تھی۔میں نے وہ صندوق دوسری جگہ جا کر رکھ دیئے ۔پھر، جب میں واپس کھڑا ہوا تو مجھے اپنی کمر اور ٹانگوں میں شدید درد محسوس ہوا۔ میں نے جی سی این کی ویب سائیٹ سے ڈاکٹر جے راک لی سے بیماروں کی شفا کیلئے دعا کروائی www.gcntv.org۔ پھر میں اپنے گھر کے قریب ہی ایک نیوروسرجیکل ہسپتال میں چلا گیا۔

ڈاکٹر نے مجھے بتایا کہ زیادہ امکان اس بات کا ہے کہ مجھے آپریشن کروانا پڑے، لیکن ایم آر آئی کے نتائج سے ہی حتمی نتیجہ اخذ کیا جا سکے گا۔زیادہ شدید درد کے ساتھ میں ایمبولینس کے ذریعہ تیزی سے ریڑھ کی ہڈی کے ہسپتال پہنچا۔

میری ایم آئی آر میں ظاہر ہوا کہ چوتھے اور پانچویں مہرے کے درمیان کولہے کی ہڈی کھسک گئی ہے اور میرے اعصاب کو دبا رہی ہے۔ اس سے بھی بُری بات یہ کہ جو پٹھے میری کولہے کی ہڈی کی حفاظت کیلئے تھے وہ بُری طرح کٹ چُکے تھے اس لئے کولہے کی ہڈی اپنی جگہ سے ہٹ گئی تھی ۔انھوں نے کہا کہ اب آپریشن کے سوا اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔

دس سال پہلے ، مجھے موآن کے میٹھے پانی اور ڈاکٹر جے راک لی کی دعائوں کے وسیلہ متعدد گیسٹرک السر سے شفا ملی تھی۔ نو سال پہلے مجھے اپنے پہلے بچے کی معذور حالت میں پیدایش کا مسئلہ پیش آگیا، لیکن ڈاکٹر لی کی دعا سے وہ بچہ ٹھیک پیدا ہوا۔

بہر حال ، میں نیم گرم ایمان میں چلتا رہا اور خدا کی پناہ میں نہیں تھا۔ میں نے پوری طرح سے توبہ کی۔ ۷مارچ ۲۰۱۵ کو چرچ میں پاسری ہیسُن لی کے ساتھ رومالوں کے ذریعہ شفائیہ عبادت ہوئی ۔میں نے ایمان کے ساتھ خود کو شفا کیلئے تیار کیا۔اور آپریشن کے اخراجات خدا کو دیئے اور ڈاکٹر لی سے رومال کے ذریعہ دعا کروائی ۔پھر، حیرت انگیز طور پر سارا درد جاتا رہا۔ مجھے کوئی درد نہیں ہو رہا تھا حالانکہ میں اپنے بدن کو ہر طرف حرکت دے رہا تھا۔ میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر کرتا ہوں جس نے مجھے شفا دی!

چوتھے اور پانچویں مہرے کے درمیان کھسکی ہوئی کولہے کی ہڈی، جو اعصاب پر دبائو ڈال رہی ہے۔

اب وہ اپنے بدن کو جھکا سکتے اور سیدھا کر سکتے ہیں۔

"مجھے شراب نوشی سے آزادی ملی جس نے مجھے ٦٠ سال سے پریشان کر رکھا تھا"

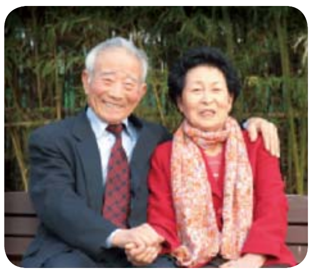

اپنی بیوی سینئر ڈیکنس بئیوگی کم کے ساتھ

ڈیکن اِلنام ہونگ، عمر ۸۵ سال ، پیرش۲۵، جنوبی کوریا

میں نے چھوٹی عمر میں ہی شراب پینا شروع کر دی تھی کیونکہ میرے والدین کو شراب نوشی پسند تھی۔میں شراب پینے کے بعد بہت بُرے کام کرتا تھا ۔یہ میری پہچان بن چکی تھی۔ میری بیوی کو میری وجہ سے بہت پریشانی رہتی تھی۔

۱۹۹۷ میں میں نے اپنی بیوی کے ساتھ اور بیٹی کی راہنمائی میں چرچ جانا شروع کیاجہاں کے پاسبان جِنسُک ہونگ ہیں۔ لیکن میں صرف اتوار کی صبح عبادت میں جاتا تھا اور پھر اپنے دوستوں سے مل کر رات گئے تک شراب پیتا رہتا تھا۔میں گھر میں چیزیں اٹھا کر پھینکتا اور گالی گلوچ کرتا تھا۔ مجھے اس بات سے نفرت تھی لیکن میں خود کو روک نہیں سکتا تھا۔

۲۰۱۰میں ، ایک اتوار کواچانک میں نے شام کی عبادت میں جانے کا ارادہ کیا۔ سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کا پیغام شروع ہوا اور میرا دل بہت متاثر ہوا اور مجھ پر فضل آنا شروع ہو گیا۔اُس دن سے مجھے شراب سے نفرت ہو گئی ۔یہ ناقابلِ تصور تھا۔بالآخر مجھے شراب کی عادت سے چھٹکارا مل گیا جس نے مجھے ٦٠ سال سے زاید عرصہ سے پریشان کیا ہوا تھا۔ ہالیلویاہ!

میں اپنے خاندان میں اکلوتا بیٹا تھا اس لئے میں نے بڑی انا میں زندگی گزاری تھی۔ لیکن اب میں ایسے شخص میں تبدیل ہو گیا تھا جو اپنی بیوی کے دل پر توجہ دینے لگا۔ ہم امن و اطمینان سے رہتے اورخدا کو پسند آنے کے مقصد سے مانمن نیوز تقسیم کرتے ہیں ۔ ہم بائبل پڑھتے ہیں ، سینئر پاسٹر کی کتابیں پڑھتے ہیں اور ہر روز دعا کرتے ہیں۔ اب ہم بہت خوش ہیں۔ ہم سارا جلال خدا کو دیتے اورخداوند کے شکر گزار ہیں جس نے ہمیں موقع دیا کہ اس ضعیفی کی عمر میں صحت مند اور پرسکون زندگی گزار سکیں۔

"میں پاک انجیل سیکھ کر خوش ہوں جو مجھے خدا کی مرضی سکھاتی ہے"

اپنی بیٹی نیون اور شوہر جونئیر ڈیکن یونکِل چونک کے ساتھ

ڈیکنس سُنیانگ لی ، عمر ۴۴ سال،گِمہے مانمن چرچ ، جنوبی کوریا

ئی ۲۰۱۱ میں میں نے اپنی ایک سہیلی کی راہنمائی کے بعد سے چرچ جانا شروع کیا۔میں بڑی خوشی سے مسیحی زندگی گزار رہی تھی ۔روزانہ بائبل مقدس کا مطالعہ میرے لئے دلچسپی کا باعث تھا۔میں نے خدا کے کلام کے مطابق چلنے کی کوشش کی اور اپنی دہ یکی اور ہدیہ جات دینے لگی ۔میں نے ٹی وی دیکھنا چھوڑ دیا اور مسیحی کتابیں پڑھنے کا شوق ہوا۔ مزید برآں، میں خدا کے کلام سے جس قدر واقف ہوتی گئی میری روح میں اس کی پیاس اتنی ہی بڑھتی گئی۔

۲۰۱۲ کے اواخر میں، میں انٹرنیٹ پر روح القدس کی شخصیت کے بارے میں کوئی کتاب تلاش کر رہی تھی ۔یہ اُس وقت کی بات ہے جب مجھے مانمن سینٹرل چرچ کی ویب سائٹ مل گئی www.manmin.org اور ڈاکٹر جے راک لی کی کئی کتابیں مل گئیں۔میرے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی حالانکہ میں نے ابھی صرف سرورق اور فہرست مضامین ہی پڑھی تھی ۔میں کوئی طریقہ ڈھونڈنے لگی کہ جلد از جلد یہ ساری کتابیں پڑھ سکوں ، اور مجھے معلوم ہوا کہ ان کتابوں کی الیکٹرانک جلدیں بھی دستیاب ہیں۔

میں نے اُن کی ای بُکس خریدیں اور ڈائون لوڈ کر کے اپنے سمارٹ فون میں محفوظ کر لیں۔میں رات گئے تک اُن کو پڑھتی تھی اور ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے ساری دنیا میری مٹھی میں آگئی ہو۔ان کتابوں نے مجھے بے بیان خوشی بخشی اور میرے دل کو متاثر کیا۔میں نے یہ بھی سُنا کہ مانمن سینٹرل چرچ کی ذیلی شاخ گمہے میں بھی ہے جہاں میں رہتی ہوں۔ ۴ نومبر ۲۰۱۲ کو میں نے گمہے مانمن چرچ جانا شروع کر دیا۔

پاک انجیل نے میرے دل میں موجود ناراستی کو ظاہر کردیا۔اس نے مجھے یہ بھی سکھایا کہ گناہ کا مسئلہ کس طرح حل ہوتا ہے ۔میں نے اپنی انا اور خودی کو مٹانا شروع کر دیا اور دوسروں کی باتوں میں آنا چھوڑ دیا۔جب میں غصے میں ہوتی تو ایک وقت فاقہ کرتی یا ایک دن کا روزہ رکھ کر دعا کرتی تھی ۔ میں نے وہ روحانی محبت ظاہر کرنے کی بھی کوشش کی جس کا ذکر "محبت کے باب پر لیکچر" میں ہے۔میں سینئر پاسٹر کے پیغامات سُن کر بہت خوش ہوئی۔

میں نے روحانی شریعت کو بھی جانا جس کے وسیلہ سے خدا ہمارے اعمال کا اجر ہمیں واپس دیتا ہے ۔اس وقت سے میں نے اپنی زندگی عبادت، دعا اور رضاکارانہ کاموں اور ہدیہ جات میں وقت کر دی ہے ۔میں نے خداوند کا مزاج پانے کی بھی کوشش کی ۔پھر، خدائے محبت نے نہ صرف میرے شوہر کو مالی برکت دی بلکہ ہمیں صحت مند رہنے اور پُرامن رہنے کی برکت سے بھی نوازا۔میں سارا جلال خدا کو دیتی اور شکر گزار ہوں جس نے مجھے اپنی کامل مرضی جاننے اور امید میں زندہ رہنے کا فضل بخشا۔

"میں تازہ دم زندگی گزار رہا ہوں خداوند کی محبت کے لئے شکر ہو"

حقیقی مسیحی خداوند کے جی اٹھنے پر ایمان رکھتے ہیں، اس لئے اُن میں آسمانی امید ہے اور فطری طور پر وہ خدا کے کلام سے تازہ دم ہونے کے مشتاق رہتے ہیں۔آئیں اس کی عظیم محبت کو محسوس کریں اور کئی گواہیوں پر غور کر کے جی اٹھنے کی امید بڑھائیں جہاں خدا دعاؤں کے جواب دیتا اور اُن لوگوں کو برکت دیتا ہے جو اُس کی پیروی کرتے ہیں۔

"میری بیٹے کے سرطان والے خلیئے خطرناک حد یعنی تیسرے درجہ تک بڑھ چکے تھے، لیکن وہ جاتے رہے"

سیتا سُونار عمر ۳۰ سال نیپال

سیتا سُونار اپنے پہلوٹھے بیٹے سورج سونار کے ساتھ جسے (دائیں جانب) سرطان سے شفا ہوئی بیٹی گنگا سونار اور دوسرا بیٹا ساگر سونار

نومبر ۲۰۱۳ میں میرا پہلوٹھا بیٹا سُورج سُونار، عمر ۱۳ سال، اکثر کھانسی کرتا تھا اور اُسے تیز بخار ہو جاتا تھا۔ میں نے سمجھا کہ اُسے سردی لگ گئی ہے لیکن اس کا وزن گھٹنے لگا اور عجیب علامات ظاہر ہونے لگیں مثلاً دائیں جانب سینے پر سوزش وغیرہ۔

میں اُس کے ساتھ کانتی چلڈرن ہسپتال کھٹمنڈو گئی جو نیپال کا دارالحکومت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بدن میں سرطان تیسرے درجے تک پھیل چکا ہے اس بات سے ہمیں شدید صدمہ پہنچا۔اُس کے پلیٹلٹس کی تعداد صرف ۶۰،۰۰۰ تھی جبکہ عمومی طور پر یہ تعداد۱۵۰،۰۰۰ سے ۴۰۰،۰۰۰ تک ہوتی ہے اور اُس کے خون کی مقدار 7.1 تھی جبکہ عمومی مقدار12 سے 16تک ہوتی ہے ۔اسے فوراً ہسپتال میں داخل کر لیا گیا اور سرطان یعنی کینسر کا علاج شروع کیا گیا۔ اُس کے سارے بال جھڑ گئے اور اُس کی حالت بہت ہی نازک ہو گئی ۔یہاں تک کہ چھ ماہ بعد بھی کوئی بہتری نہ آ سکی ۔ میرا جی بہت ہی غمگین ہوگیا اور میں نیپال میں واقع مانمن مشن چرچ گئی جس کے بارے میں میری نند کے بات کی تھی۔

بہت ہی پریشانی کے عالم میں میرے تمام خاندان والوں نے مئی ۲۰۱۴ میں رکنیت اختیار کی۔ لیکن ہم صرف چند ایک دفعہ ہی گئے اور اب تک بُتوں کی پوجا کرتے تھے ۔پس ، سرطان اس کے جسم میں تیزی سے پھیلا۔ اُسے شدید درد تھا اور تیز بخار کی وجہ سے سانس لینے میں بھی مشکل تھی۔ ایسا لگتا تھا وہ جلد مر جائے گا۔اسی دوران اُس نے بڑی شدت سے پاسٹر گریس لی کے ساتھ ملاقات کی خواہش ظاہر کی جو مانمن مشن سینٹر میں خدمت کرتی ہیں اور جون کے ماہ میں انہوں نے اس سے ملاقات کی۔

انہوں نے ہمیں کہا کہ ہم بُت پرستی سے توبہ کریں اور میرے بیٹے سے کہا کہ اُسے عبادت کے دوران روح اور سچائی سے خدا کی پرستش کرنی چاہئے ۔ وہ اپنی خالہ کے ساتھ 2012تک چرچ جایا کرتا تھا لیکن کبھی ٹھیک طرح سے عبادت میں شریک نہیں ہوتا تھا اور چرچ کے باہر کھیلتا رہتا تھا۔ پاسٹر لی نے مجھ پر زور دیا کہ 21دن تک روزہ رکھ کر خدا کے سامنے ایمان کا مظاہرہ کروں۔انہوں نے اُس کے لئے اُس رومال سے بھی دعا کی جس پر سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے مانمن سینٹرل چرچ سوئیل کوریا میں دعا کی تھی (اعمال ۱۹:۱۱-۱۲) اور انہوں نے اُس پر موآن کا میٹھا پانی بھی چھڑکا۔

اگلے 21دنوں کے دوران میں نے پورے دل سے اپنے بیٹے کی شفا کیلئے خدا سے دعا کی ۔میں نے شام کے کھانے کا روزہ رکھا اور بُتوں کی پوجا سے توبہ کی ۔دعا کے بعد میرے بیٹے کی حالت بہتر ہونا شروع ہوئی ۔بخار بھی کم ہو گیا اور پلیٹلٹس اور خون کی مقدار میں بھی اضافہ ہواور عمومی درجہ تک پہنچ گئے حالانکہ اُسے خون نہیں لگایا گیا تھا جس کی اُسے ہر تیسرے دن ضرورت ہوتی تھی ۔اگست میں اس کے جسم میں کوئی کینسر نہ پایا گیا۔ہالیلویاہ!

میں سارا جلال خدا کو دیتی اور شکر کرتی ہوں جس نے میرے بیٹے کی بیماری کے وسیلہ سے خاندان کے ارکان کو نجات کی برکت پانے کا موقع دیا۔

KANTI CHILDREN'S HOSPITAL

ہڈیوں کے گُودے کی تشخیص میں کسی طرح کا کوئی سرطان موجود نہیں ہے

Tribhuvan University Teaching Hospital
Department of Pathology

سرطان کے خلیوں کی تشخیص سے ظاہر ہوا کہ پہلے اُسے تیسرے درجے کا سرطان تھا

سسٹر مارگریٹ آتینو، عمر ۱۵ سال ، اپنے ماں کے ساتھ کینیا میں

"میری اندھی آنکھوں کو بینائی مل گئی"

میں ساتیں جماعت کا طالب علم ہوں اور سیایا میں مقیم ہوں جو نیروبی کینیا سے تقریباً۴۰۰ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے ۔۲۳ فروری ۲۰۱۵ کو مجھے انگریزی کی کلاس کے دوران سر میں شدید درد ہوا۔ دوپہر کے قریب اچانک میری بینائی جاتی رہی ۔میں کچھ بھی دیکھ نہیں سکتا تھا۔میں خوفزدہ ہو گیا اور گھبرا گیا۔ میرے دوستوں کے لئے بھی حیرت کی بات تھی ۔وہ مجھے استاد کے پاس لے گئے لیکن اس مسئلے سے نمٹنے کی کوئی راہ نہ تھی ۔اگلے روز تک کچھ بھی فرق نہ ہوا اور میں اپنے آپ کوئی کام نہیں کر سکتا تھا۔

میری ماں بہت پریشان ہوگئی اور نہیں جانتی تھی کہ کیا کرے ۔لیکن وہ خدا پر ایمان رکھتی تھی، اس لئے اس نے گھٹنوں کے بل ہو کر خدا سے دعا کی ۔اُس نے ہمارے پڑوسیوں اور رشتہ داروں سے بھی کہا کہ وہ میرے لئے دعا کریں۔ بعض لوگوں نے ان سے کہا کہ وہ جادوگری کے لئے کسی جگہ جائیں لیکن وہ ہرگز ڈانواڈول نہ ہوئیں۔

میں اپنی ماں کے ساتھ ایک قریبی ہسپتال گیا اور معائنہ کروایا۔ انہیں اس کی کوئی وجہ نہ مل سکی ، لیکن صرف اتنا کہا کہ میری آنکھوں کا اب کوئی علاج نہیں ہے۔

تین دن بعد میری ایک رشتہ دار نے میری تیمار داری کی جس نے میری آنکھوں کی صورت حال کے بارے میں سُنا تھا۔ وہ پاسٹر بوعز کی ماں تھیں جو نیروبی مانمن ہولینس چرچ میں خدمت کرتے ہیں۔ ہم نے رومالوں کی دعا کے وسیلہ ہونے والے قدرت بھرے کاموں سے متعلق سُنا تھا(اعمال ۱۹:۱۱-۱۲)۔ اس لئے ہم نے بھی چاہا کہ دعا کروائیں۔

اُن کی مدد سے ہمارا رابطہ بشپ ڈاکٹر میوگھو چیانگ سے ہو گیا جو نیروبی مانمن ہولینس چرچ میں خدمت انجام دیتے ہیں۔ڈاکٹر چیانگ نے سب سے پہلے تو ہم پر زور دیا کہ اپنی خطاؤں سے توبہ کریں اور پھر اُس رومال سے میرے لئے دعا کی جس پر مانمن سینٹرل چرچ کے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی تھی ۔دعا کے بعد، میں نے بائبل مقدس میں دیکھنے کی کوشش کی۔اُسی لمحہ میری بینائی صاف ہو گئی اور الفاظ میری آنکھوں کے سامنے نظر آنے لگے ۔ہالیلویاہ!

میں سارا جلال خدا کو دیتا اور خداوند کا شکر کرتا ہوں جس نے میری اندھی آنکھوں کو شفا بخشی جن کا کوئی علاج نہیں تھا اور اب وہ مجھے نُور کی روشن راہ پر لے کر چل رہا ہے۔

GCN جي سي اِن
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7334
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com